السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں بہت مدت سے یہ دستور ہے کہ ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو چندہ کرکے کچھ روشنی زیادہ کی جاتی ہے، اور جس قدر مستورات اور مرد جمع ہوتے ہیں، سب کو بعد نماز تراویح چائے پلائی جاتی ہے، اس کے بعد وعظ ہوتا ہے، وعظ کے بعد شیرینی اور کھجور اور اجوائن سب کو تقسیم ہوتی ہے، تو کیا یہ فعل سنت ہے یا بدعت۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(بہ نیت ولیمۃ القرآن جائز ہے، محض ریا اور فخر کے لیے جائز نہیں۔ اللہ اعلم (۲ ذی الحجہ ۴۵ھ

(شرفیہ: ... صورت مذکورہ فی السوال ولیمۃ القرآن کی نہیں ہے، اور یہ طریق مروجہ رسم ہے لہٰذا ترک ہی بہتر ہے، ورنہ بدعات ایسے ہی بنتی ہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06ص471

محدث فتویٰ